[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Control of Narcotic Substances Act, 1997

WHEREAS, it is expedient further to amend the Control of Narcotic Substances Act, 1997 (No. XXV of 1997), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement: -** (1) This Act may be called the Control of Narcotic Substances (Amendment) Act, 2021.

(1) It extends to the whole of Pakistan.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of New Definition, Act, XXV of 1997.** – In the Control of Narcotic Substances Act, 1997, hereinafter referred to as the said act, in section 2, after paragraph (Zd), the following new paragraph shall be inserted, namely:-

"(Ze). (i) A college means same as define by Ministry of Federal Education, and Professional Training and all boards.
(ii) drug test means a test which can identify use of recreational drugs such as stimulant, opioids, hallucinogens, amphetamines, ICE and inhalants alcohol etc; and,
(iii) University means a University established or incorporated under any law for the time being in force.

3. **Insertion of Section 36-A, Act, XXV of 1997.** – In the said Act, after Section 36, a new section 36-A, shall be added, namely:-

"36-A. Compulsory Drug Test.- (1) There shall be a compulsory drug test in all Colleges and Universities on annual basis.

(2) The drug test would be conducted by Anti-Narcotics Force from its established laboratories and concerned institutions shall be responsible for paying the tests.

(3) The drug test fee would be collected from the parents of students in the annual educational fee once in a year.

(4). The Anti-Narcotics force shall select a college and University for conducting drug test after consultation with standing Committee on Education annually.

(5) The Federal Govt shall formulate necessary rules/ formalities to prevent the usage amongst students and for carrying out the purposes of compulsory drug test in the colleges and universities.

STATEMENT OF OBJECTIVES AND REASONS

It has been observed and surveyed that drugs and other psychotropic and controlled substances are being supplied and made easily available school, college in university students especially in Capital cities of Pakistan. From these places the students and young generation is being induced to such narcotics drugs due to its easily availability. The result of such nonstop supply of narcotics to educational institutions resulted in the form of addict young generation and no vigilant generation can compromised on such destruction of its youth. So, there is need of legal mechanism to check on the youth. By performing the drug test annually, at least the students will be afraid of their parents and teachers finding out about their drug use. They will feel like if this happens, i.e getting checked, and then a lot of kids might not get into it in the first place due to fear of exposing. Therefore it is the responsibility of state and its functionaries and the concerned college, university and department dealing in Narcotics Control to be directly made responsible for such negligence. As, it is impossible to indulge in such an illegal business in the absence of abetment or collaboration from some (black sheep) functionaries. So, the concerned college principal and university VC shall be made responsible if he makes some negligence to pinpoint those students who are addicted to drugs. We cannot compromise on future next generation.

Syed Mahmood shah,
Member National Assembly

بیان اغراض ووجوہ

یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ منشیات اور دیگر نفسیاتی و کنٹرولڈ مواد سکول، کالج اور یونیورسٹی طلباء میں بالخصوص پاکستان کے دارالحکومتی شہروں میں فراہم کیا جارہا ہے اور بآسانی دستیاب بنایا جارہا ہے۔ ان مقامات سے، طلباء اور نوجوان نسل کو اس کی بآسانی دستیابی کی وجہ سے ایسی منشیات کی ترغیب دی جارہی ہے۔ تعلیمی اداروں میں منشیات کی ایسی بلا روک ٹوک فراہمی منشیات کی عادی نوجوان نسل پر منتج ہوئی ہے اور کوئی بھی بیدار نسل اپنے نوجوانوں کی ایسی تباہی پر سمجھوتہ نہیں کرسکتی۔ لہٰذا، نوجوانوں پر نظر رکھنے کے لئے قانونی نظام کی ضرورت ہے۔ سالانہ منشیات ٹیسٹ کے انعقاد سے طلباء کم از کم اپنے منشیات کے استعمال کے بارے میں اپنے والدین اور اساتذہ کو خبر ملنے سے ڈریں گے۔ اگر انہوں نے محسوس کیا کہ ان پر نظر رکھی جارہی ہے تو متعدد بچے اول تو پتہ چلنے کے خوف سے اس کا استعمال ہی نہیں کریں گے۔ چنانچہ، یہ ریاست اور اس کے عُمال اور متعلقہ کالج، یونیورسٹی اور منشیات کی روک تھام کے ضمن میں کام کرنے والے محکمہ کی ذمہ داری ہے کہ انہیں مذکورہ غفلت کا براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا جائے۔ کیونکہ یہ امر ناممکن ہے کہ مذکورہ غیر قانونی کاروبار کو چند (کالی بھیڑوں) عہدیداروں کی اعانت یا ان کی ملی بھگت کے بغیر چلایا جائے۔ چنانچہ، متعلقہ کالج کے پرنسپل اور یونیورسٹی کے وی سی کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا اگر وہ ایسے طلباء کی نشاندہی کرنے میں کسی غفلت کا ارتکاب کرتے ہیں جو منشیات کے عادی ہوں۔ ہم اپنی آئندہ نسل پر سمجھوتہ نہیں کرسکتے۔

دستخط/-

سید محمود شاہ

رکن، قومی اسمبلی۔

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا انسداد نشہ آور مواد (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ پورے پاکستان میں فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، نئی تعریف کی شمولیت۔** انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں، جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۲ میں، ذیلی دفعہ ض۔د کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"ض۔ہ۔ (i) کالج سے وہی تعریف مراد ہے جیسا کہ وزارت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اور تمام بورڈز کی جانب سے کی گئی ہے۔

(ii) منشیات کے ٹیسٹ سے مراد وہ ٹیسٹ ہے جو محرک، افیون، اوپیئڈ، فریب آوری، ایمفیٹامائن ز، آئس اور دم کش شراب وغیرہ ایسی سکون آور منشیات کے استعمال کی نشاندہی کر سکتا ہو؛ اور

(iii) یونیورسٹی سے مراد فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت قائم کردہ یا شامل کردہ یونیورسٹی ہے۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۳۶۔الف کی شمولیت۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۳۶ کے بعد، نئی دفعہ ۳۶۔الف کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**۳۶۔الف۔ لازمی منشیات ٹیسٹ۔** (۱) تمام کالجوں اور یونیورسٹیوں میں سالانہ بنیاد پر لازمی منشیات کا ٹیسٹ ہوگا۔

(۲) انسداد منشیات فورس کی جانب سے اپنی مستند لیبارٹریوں سے منشیات ٹیسٹ کروایا جائے گا اور متعلقہ ادارے ٹیسٹوں کے واجبات کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے۔

(۳) منشیات ٹیسٹ کی فیس سال میں ایک مرتبہ سالانہ تعلیمی فیس میں طالبعلم کے والدین سے وصول کی جائے گی۔

(۴) انسداد منشیات فورس سالانہ قائمہ کمیٹی برائے تعلیم سے مشاورت کے بعد منشیات ٹیسٹ کے انعقاد کے لئے کسی کالج اور یونیورسٹی کا انتخاب کرے گی۔

(۵) وفاقی حکومت طلباء میں منشیات کے استعمال کی روک تھام اور کالجوں اور یونیورسٹیوں میں لازمی منشیات ٹیسٹ کی اغراض کی بجا آوری کے لئے ضروری قواعد / ضوابط تشکیل دے گی۔